www.iqbalkalmati.blogspot.com

عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم : ____________________

پتہ و فون نمبر : ____________________

____

____

نام مدرّس : ____________________

مقام : ____________________

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

قرآن اکیڈمی ، خیابانِ راحت ، درخشاں ، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
4	مبنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	3
5	اسمائے اشارہ (اشارۂ قریب + اشارۂ بعید)	4
6	ضمائر (مرفوعة + مجرورة)	5
7	حروفِ جار	6
8	ظرف	7
9	اسمائے استفہام	7
10	حروفِ عطف / حروفِ استفہام / حروف مشبّہ بالفعل	8
11	مرکبات	9
12	مادّہ / وزن	10
13	فعل ماضی معروف	11
14	فعل مضارع معروف	12
15	امرِ حاضر - فعلِ نہی	13
16	ابوابِ ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	14
17	بابِ افعال	15
18	بابِ تفعیل	16
19	بابِ مفاعلة	17
20	بابِ تفعّل	18
21	بابِ تفاعل	19
22	بابِ افتعال	20
23	بابِ انفعال	21
24	بابِ استفعال	22
25	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے ستہ مکبرہ	23
26	ثلاثی مزید کے افعالِ امر	24
27	مبالغہ کے چند اوزان	24

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجزوم	30
27	افعالِ ناقصہ / اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول/ اسم الظرف	33
30	حروفِ علت/غیر صحیح افعال	34
	حصہ ب "قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")	
31	سورة الحجرات	35
34	سورة الحديد	36
40	سورة الصّف	37
43	سورة الجمعة	38
45	سورة المنافقون	39
47	سورة التغابن	40
49	سورة التحريم	41
52	سورة القيامة	42
54	سورة الفاتحة	43
54	سورة الفيل	44
55	سورة قريش	45
55	سورة الماعون	46
56	سورة الكوثر	47
56	سورة الكافرون	48
56	سورة النّصر	49
57	سورة اللّهب	50
57	سورة الاخلاص	51
57	سورة الفلق	52
58	سورة النّاس	53
59	ضمیمہ "صحیح، غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف	فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔
Conjunction حروفِ عطف	کَتَبَ اُس نے لکھا	☆ (کام کا نام = مصدر)
Preposition حروفِ جار	قَرَءَ اُس نے پڑھا	کَتَبٌ لکھنا
Interjection حروفِ ندا	ذَھَبَ وہ گیا	قَرءٌ پڑھنا
Interogative حروفِ استفہام	یَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	اِنْزَالٌ نازل کرنا

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت (حالت رفع) (Nominative Case)
2. مفعولی حالت (حالت نصب) (Objective Case)
3. اضافی حالت (حالت جر) (Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب
2. غیر منصرف
3. مبنی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

معرب اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک   تثنیہ : دو   جمع : دو سے زائد   * جمع سالم مذکر   ** جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ *	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	مُوْسٰى	مُوْسٰى	مُوْسٰى
2	عِيْسٰى	عِيْسٰى	عِيْسٰى
3	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
4	هُدًى	هُدًى	هُدًى
5	هُمْ	هُمْ	هُمْ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مذکر
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	وہ دو مذکر
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مذکر
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
	تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	وہ دو مؤنث
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مؤنث

ضمائر (Pronouns)

ضمائر مرفوعہ منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
	مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

ضمائر منصوبہ / مجرورہ متّصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	ہٗ ہٖ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هَا	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	ی	نَا	نَا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حرف (Particles)

حروفِ جار (Prepositions)

بَـاؤ تَـاؤ کَـافو لامو وَاؤ مُـنْـذُ مُذْ خَلا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جار	معنی	مثال		
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ	-	باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰهِ	-	اللہ کی قسم
کَ	مانند - جیسا	کَشَجَرٍ	-	درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ	-	اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ	-	قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ	-	مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ	-	گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ ؓ	-	حضرت علیؓ سے (روایت ہے)
عَلٰی	پر	عَلَى اللّٰهِ	-	اللہ پر
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	-	فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰی	تک - کی طرف	اِلَی السَّمَاءِ	-	آسمان تک

(Nouns describing time & position) ظرف

پاس	عِنْدَ	بعد	بَعْدَ	پیچھے	خَلْفَ	اُوپر	فَوْقَ
ساتھ	مَعَ	درمیان	بَیْنَ	پیچھے	وَرَاءَ	نیچے	تَحْتَ
		گرد	حَوْلَ	پہلے	قَبْلَ	سامنے	اَمَامَ

(Interogative Pronouns) اسمائے استفہام

How much کتنا	کَمْ	What کیا	مَا.مَاذَا
Where کہاں	اَیْنَ	Who کون	مَنْ
کہاں سے۔کس طرح سے	اَنّٰی	How کیسا	کَیْفَ
From where	//	When کب	مَتٰی
Which کونسی	اَیَّةُ	Which کونسا	اَیُّ

کس چیز سے	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس لئے۔کیوں	لِمَا.لِمَاذَا
کس چیز کی نسبت سے	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز میں	فِیْمَا
کس شخص سے	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس کا	لِمَنْ
کہاں کو/کہاں کی طرف	اِلٰی اَیْنَ	کہاں سے	مِنْ اَیْنَ
کتنے میں	بِکَمْ	کب تک	اِلٰی مَتٰی

(Conjunctional Nouns) اسمائے موصولہ

معنی	جمع	تثنیہ	واحد	
جوکہ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْ	مذکر
جوکہ	اَلّٰتِیْ/اَلّٰئِیْ	اَلَّتَانِ	اَلَّتِیْ	مؤنث

نوٹ : مَنْ (جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Interogatives)

اَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّه بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	كَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰكِنَّ	لیکن
5	لَيْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ......یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیرِ منصوبہ کے ساتھ آتے ہیں۔اِنَّهُ يَقُوْلُ......یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

	(الف) مرکب ناقص	بات ادھوری رہتی ہے
1	مرکبِ عطفی : اسم + حرفِ عطف + اسم	نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ...... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف + صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ ...... ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف + مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰهِ ...... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار + مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ ...... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری : اسمِ اشارہ + مشارٌ الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ ...... یہ شہر
	(ب) مرکب تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے
1	جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً "بیان کی اللہ نے ایک مثال"
2	جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰهُ لَطِيْفٌ "اللہ باریک بین ہے"
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اور مبتداء کو منصوب کر دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ "یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے"
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا "یہ کوئی انسان نہیں ہے" مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ "اللہ غافل نہیں ہے" اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقٰدِرٍ "کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے"

مادّہ اور وزن

(Root word & Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فا کلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فعل ماضی معروف

اوزان: 1 – فَعَلَ جیسے قَرَءَ ، 2 – فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 – فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلاَ	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ	وہ نازل ہوا	ثلاثی مجرد
اَنْزَلَ	اُس نے نازل کیا	ثلاثی مزید

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعُلُ جیسے يَكْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلاَنِ	يَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ جیسے يُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ا ن (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امرِ حاضر

فعل امر بنانے کا طریقہ :

فعل امر' مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں (۲) ''ف'' کلمہ ساکن ہوتو شروع میں '' ہمزہ'' لگادیں

(۳) اگر ''ع'' کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں گے

(۵) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِصْبِرْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرُوْا
مؤنث	اِصْبِرِیْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرْنَ

فعل نہی

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل نہی' مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) مضارع کے شروع میں '' لَا '' لگادیں (اسے لائے نہی کہتے ہیں)

(۲) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَکْذِبْ	لَا تَکْذِبَا	لَا تَکْذِبُوْا
مؤنث	لَا تَکْذِبِیْ	لَا تَکْذِبَا	لَا تَکْذِبْنَ

نوٹ : انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں '' لَا '' (لائے نفی) لگاتے ہیں ۔اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔

جیسے: لَا تَکْذِبُ (تو جھوٹ نہیں بولتا ہے)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعِلُ	یُفْعِلَانِ	یُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	یُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: یُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلاَ	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلاَ نِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَ نِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَ نِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلاَ نِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر ومؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تفعُّل کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر ومؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَعَّلُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِیْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُفْتَعَلُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

بابِ انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُنْفُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُنْفَعَلُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر ومؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر ومؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی بابِ افعال، بابِ تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ا'' ہوتا ہے۔ البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے ستّہ مکبّرہ

چھ اسماء ایسے ہیں کہ جب مضاف کے طور پر آئیں تو رفع، نصب اور جر میں خاص شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

	رفع	ترجمہ	نصب	جر
1	اَخُوْ	بھائی	اَخَا	اَخِیْ
2	اَبُوْ	والد	اَبَا	اَبِیْ
3	حَمُوْ	دیور/جیٹھ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	منہ	فَا	فِیْ
5	هَنُوْ	چیز	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	والا	ذَا	ذِیْ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِیْلٌ (رَحِیْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِیَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں　　اَنْ : کہ　　اِذًا : جب تو

كَيْ : تاکہ　　حَتّٰى : یہاں تک کہ　　لِ : تاکہ (لامِ کَیْ)

فَ : (فِ سببیہ) تاکہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلْ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازِم مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں   لَمَّا : ابھی تک نہیں   لِ : چاہیئے کہ (لامِ امر)

لَا: نہیں چاہیئے (لائے نہی)   اِنْ : اگر   مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ، فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لیئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

افعالِ ناقصہ

كَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَيْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰی	شام کے وقت ہوا
بَاتَ	رات میں ہوا	مَازَالَ / لَازَالَ	برابر ہوتے رہنا		

اعراب

حالتِ رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر :

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَهٗ کے طور پر استعمال ہو۔ اَلشَّیْطَانُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَاءَهٗ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)
6. اگر اسم مفعول لہٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
7. مفعول فِیْہِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ لَیْلًا اَوْ نَهَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادیٰ مضاف) رَبَّنَا (اے ہمارے رب)
یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے لَا رَیْبَ فِیْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
12. مثبت جملے میں "اِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ ، ظَالِمٌ ، شَاكِرٌ ، شَارِبٌ ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ ، مُصْلِحٌ، مُسْلِمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ ، مَشْرُوْبٌ ، مَطْلُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَکَّرٌ، مُتَشَکَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	مُنْفَعَلٌ	مُنْهَدَمٌ ،مُنْکَشَفٌ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ(مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حروفِ علت

ا ، و ، ی کو حروفِ علّت کہتے ہیں۔ ان حروف کو حروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِـلَّۃ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَـعَلَ کے وزن پر کَـوَنَ ہونا چاہیے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیر صحیح

مہموز: جس مادہ میں ہمزہ ہو ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن) حکم دینا مهموز الفاء

سَئَلَ (ف) سوال کرنا مهموز العين

قَرَءَ (ف) پڑھنا مهموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: و ع د (ض) وعدہ کرنا مثالِ واوی

ی س ر (ض) آسان ہونا مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خ و ف (ف) ڈرنا اجوفِ واوی

ب ی ع (ض) سودا کرنا / بیچنا اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: ع ف و (ن) معاف کر دینا ناقصِ واوی

ہ د ی (ض) ہدایت دینا ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دو حروفِ علّت آ جائیں تو ایسے فعل کو لفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگر حروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگر حروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: و ق ی (ض) بچنا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آ جائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

پہلی بار آنے والا حرف مثلِ اوّل اور دوسری بار آنے والا حرف مثلِ ثانی کہلاتا ہے۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ) مدد کرنا ث ل ث (ثُلُثٌ) ایک تہائی

سورة الحجرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِىْ

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿٧﴾

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ

تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ

يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا

اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوۡنَ

عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ

هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾

سورة الحديد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلۡكُ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الۡاَوَّلُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ

فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ

قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ

حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَّلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوٰكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلٰكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ

يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْٓا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوٓا أَنَّمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِينَةٌ وَّتَفَاخُرٌ ۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْأَمْوَالِ

وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۙ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَآ أَصَابَ مِنْ

مُّصِيبَةٍ فِى الْأَرْضِ وَلَا فِىٓ أَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِى كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ۚ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِىْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِىْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ

اَجۡرَهُمۡ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوۡا

بِرَسُوۡلِهٖ يُؤۡتِكُمۡ كِفۡلَيۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَيَغۡفِرۡ

لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى

شَىۡءٍ مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾

سورة الصّف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ

مَّرۡصُوۡصٌ ﴿۴﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّىۡ

رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۵﴾ وَاِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ

اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى

اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ‌ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ

مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ يُدۡعٰۤى اِلَى الۡاِسۡلَامِ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷﴾ يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ

كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى

تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

سورة الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

سورۃ المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سورة التغابن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِىْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَاۤ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا

لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

سورة التحريم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝7 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

۝8 يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝9 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صٰلِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝10 وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ مِنْ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

سورة القيامة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ٍالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ

وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿٦﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾

سورة الفيل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

سورة قريش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سورة الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سورة الكوثر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾

سورة الكافرون

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَا

اَعۡبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمۡ

دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

سورة النصر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ

اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سورة اللهب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰی

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ

مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

عربی گرامر کے قواعد کی تفصیل سمجھنے کے لئے

آسان عربی گرامر حصّہ اوّل تا چہارم

سے استفادہ کیجیے۔

مؤلف : لطف الرحمن خان صاحب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مہموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے یعنی

ءْءَ = آ　　اِءْ = اِیْ　　اُءْ = اُوْ　　جیسے ا م ن سے : ءَاْمَنَ = آمَنَ　　اِءْمَانًا = اِیْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ہمزہ ہوں تو دوسرے ہمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے : ا م ر سے ءَءَامِرٌ = اَوَامِرٌ

ا خ ر سے ءَءَاخِرٌ = اَوَاخِرٌ

۳- ساکن / مفتوح ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : ذِئْبٌ = ذِیْبٌ　رَأْسٌ = رَاسٌ

كُفُؤًا = كُفُوًا　هُزُؤًا = هُزُوًا　مُؤْمِنٌ = مُوْمِنٌ　يُؤْمِنُ = يُوْمِنُ

۴- جو ہمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرف علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَبِیْءٌ = نَبِیٌّ　خَطِیْئَةٌ = خَطِیَّةٌ

۵- جو ہمزہ حرف صحیح ساکن کے بعد آئے اُس کی حرکت حرف صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے : مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مضاعف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدَ (ن) = مَدَّ　ظَلِلَ (س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے : سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں

جیسے : م د د (ن) : يَمْدُدُ - يَمُدْدُ - يَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ : مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں :

لَمْ يَمْدُدْ / لَمْ يَمُدُّ / لَمْ يَمُدَّ / لَمْ يَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ يَفْرِرْ / لَمْ يَفِرَّ / لَمْ يَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب افتعال، تفعّل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف "فا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال :

i - اگر فا کلمے کی جگہ د / ذ / ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :

ذ ک ر سے اِذْتَكَرَ - اِذْذَكَرَ - اِذَّكَرَ　　يَذْتَكِرُ - يَذْذَكِرُ - يَذَّكِرُ

ii - اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ　يَصْتَبِرُ - يَصْطَبِرُ

ض ر ر : اِضْتَرَرَ - اِضْطَرَّ　يَضْتَرِرُ - يَضْطَرُّ

۲- باب تفعّل و تفاعل :

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :

باب تفعّل میں ذ ک ر سے　تَذَكَّرَ - ذَذَكَّرَ - اِذَّكَّرَ　　يَتَذَكَّرُ - يَذَذَكَّرُ - يَذَّكَّرُ

باب تفاعل میں د ر ک سے　تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - اِدَّارَكَ　　يَتَدَارَكُ - يَدَدَارَكُ - يَدَّارَكُ

۳- باب استفعال :

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :

ط و ع سے　اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ : باب افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروف حلقی (ہ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وھب (ف): یَوْهَبُ - یَهَبُ وج د(ض): یَوْجِدُ - یَجِدُ

ورث (ح): یَوْرِثُ - یَرِثُ وس ع (س): یَوْسَعُ - یَسَعُ

۲- باب افتعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

وج د: اِوْتَجَدَ - اِتَّجَدَ یَوْتَجِدُ - یَتَّجِدُ اِوْتِجَادًا - اِتِّجَادًا

ی س ر: اِیْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ یَیْتَسِرُ یا یَتَّسِرُ اِیْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِیْجَلْ

۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا صیغہ یُیْقِنُ . یُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آ سکتا ہے جیسے :

و ض ع : وَضْعٌ - ضَعَةٌ و س ع : وَسْعٌ - سَعَةٌ و ص ل : وَصْلٌ - صِلَةٌ و ھ ب : وَهْبٌ - هِبَةٌ

و ر ث : وَرْثٌ - رِثَةٌ و ص ف: وَصْفٌ- صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ، بَيَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے جیسے : یَخْوَفُ - یَخَوْفُ - یَخَافُ

۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ یَقُوْلْنَ - یَقُلْنَ

(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوَلْنَ - قُلْنَ

خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَیَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم آلہ، افعلُ الصفہ، افعلُ التفضیل، الوان وعیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ ، الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا ۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے قَاوِلٌ ___ قَائِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے مَقْوُوْلٌ ___ مَقُوْلٌ

اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِیْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُیِعَ - بِیْعَ

۷- فَیْعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : م و ت : مَیْوِتٌ - مَیِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) باب تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔

(ii) باب انفعال اور افتعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :

ق و د سے باب انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِیَادًا ج و ز سے باب افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِیَازًا

(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا - اِطَوَاعًا - اِطَاعًا - اِطَاعَةً

(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَوَانًا - اِسْتِعَانًا - اِسْتِعَانَةً

(v) باب استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرف علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و(ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا
س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ - یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: د ع و(ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ - یَدْعُوْ
ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ - یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروف علت آجائیں تو ناقص کا حرف علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرف علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : د ع و(ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا
ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا - لَقُوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ - یَسْعَوْنَ
ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ - یَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرف علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَوَتْ - دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : د ع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِیَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِیَتَا

۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : د ع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ - دُعِیَ
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِیَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِیَامٌ
ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِیَامٌ

۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ نہ ہو جیسے :
د ع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیُ - یُدْعٰی غ ش و(س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیُ - یَغْشٰی
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرف علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : د ع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ - تَدْعُوْ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرف علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوینِ فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوینِ کسرہ جیسے :
د ع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعِیٌ - دَاعٍ
نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوینِ فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرف علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرف علت کو ہمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : د ع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے: هَدٰی، یَهْدِیْ سے مَهْدِیٌّ رَضِیَ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیف مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیف مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیف مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

﴿مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَ هُوَ یَطْلُبُ الْعِلْمَ لِیُحْیِیَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَیْنَهُ وَ بَیْنَ النَّبِیّٖنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ﴾

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے

تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی ، الطبرانی)

کیا فردوسیؔ مرحوم نے ایران کو زندہ

خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی :

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقت، ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ﴾

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرة: 208)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اس مقصد کے لئے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آلِ عمران: 104)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال و جان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لئے جہاد کرنا۔

﴿اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ﴾

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: 13)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی

میں اسی لئے مسلماں، میں اسی لئے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لئے

بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

کی کتاب ''**مطالباتِ دین**'' کا مطالعہ فرمایئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

-1 **اسلام آباد** : کان نمبر 20، گلی نمبر 1، فیصل آباد ہاؤسنگ اسکیم، نزد فلائی اوور ریج، 1-8/4
فون:4434438(051) فیکس:4435430(051)
ای میل: islamabad@tanzeem.org

-2 **لاہور** : A-67، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور
فون:6316638 - 6366638 (042) فیکس:6305110 (042)
ای میل:lahore@tanzeem.org

-3 **پشاور** : A-18، ناصر مینشن، شعبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور
فون/فیکس:214495 (091)

-4 **کوئٹہ** : 28 سید بلڈنگ، بالمقابل پبلک ہیلتھ اسکول، جناح روڈ فون:842969(081)

-5 **سکھر** : A-7، ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر فون:30641 (071)

-6 **آزاد کشمیر** : حسین کمپیوٹر، ریڈیو اسٹیشن چوک، نیلم روڈ، مظفر آباد، آزاد جموں وکشمیر
فون:45885 (05881) ای میل: tahirsaleem@hotmail.com

-7 **فیصل آباد** : P-157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ، فیصل آباد
فون/فیکس:624290 (041)

-8 **ملتان** : قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، ملتان فون/فیکس: 521070 (061)

-9 **گوجرانوالہ** : خواجہ بلڈنگ، بیرون ایمن آبادی گیٹ، نزد شیرانوالہ باغ
فون: 271673 (0431)

-10 **گجرات** : جلال پور جٹاں روڈ، بالمقابل تھانہ سول لائنز (گرین ٹاؤن)
فون: 514711 (04331)

-11 **سرگودھا** : A-695، سیٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا
فون: 714654 - 221561 (0451) فیکس: 214042 (0451)

-12 **سیالکوٹ** : ماڈرن بک ڈپو، سیالکوٹ کینٹ
فون:272829 - 261184 (0432)

-13 **میانوالی** : حافظ بک ڈپو اینڈ جنرل اسٹور پی-اے-ایف روڈ، میانوالی
فون: 30152 (0459)

-14 **جھنگ** : مکان نمبر B-XII-1088/I، محلہ چمن پورہ، جھنگ صدر
فون: 620637 (0471) فیکس:614220 (0471)

-15 **ہارون آباد** : رمضان اینڈ کمپنی، غلہ منڈی، ہارون آباد فون: 53738 (0575)

-16 **نوشہرہ**: آفس نمبر 4، دوسری منزل، کنٹونمنٹ پلازہ، نزد بس اسٹینڈ
فون:610250(0923) فیکس:613532(0923)
ای میل: nowshera@tanzeem.org

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com